بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡكَ یَاوَلِیَّ الۡعَصۡرِ (عج) اَدۡرِكۡنَا

مولائے کائنات، مولود کعبہ، وصی رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم، امیر المومنین حضرت امام علی بن ابی طالب علیہما السلام کا یوم ولادت مبارک ہو

۱۳/ رجب ۳۰/ عام الفیل، اُس عظیم ذات مقدس کی اس دنیا میں آمد ہوئی جس کی محبت ایمان کا معیار ہے اور جس سے بغض و عداوت نفاق کی علامت ہے۔ کسی قلم میں اتنی قوت و طاقت نہیں کہ اس شخصیت کی مدح سرائی کا حق ادا کر سکے۔ جو تمام اوصاف سے بلند ہے، خدائی صفات کا حامل ہے، جس کی قدر و منزلت و عظمت و بزرگی تک افکار و خیالات کی رسائی نہیں۔ فصاحت و بلاغت جس کی دہلیز پر دم توڑتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ جس کی ولادت بھی معجزہ، زندگی بھی معجزہ اور شہادت بھی معجزہ ہے یا یوں کہا جائے کہ جو تمام معجزات کا مظہر و سرچشمہ ہے وہ کوئی اور نہیں بلکہ ساقی کوثر، فاتح خندق و خیبر، مشکل کشا، مصدر ہل اتی، اسد اللہ الغالب، غالب علی کل غالب، امیر المومنین امام علی بن ابی طالب علیہما السلام ہیں۔ اگرچہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بعد خداوند عالم کی سب سے افضل مخلوق علی بن ابی طالب علیہما السلام کی ذات گرامی ہے لیکن خدا کے گھر خانہ کعبہ میں آپ کی ولادت باسعادت کے سلسلہ میں تمام مسلمان متفق علیہ ہیں کہ اس فضیلت میں کوئی بھی امام علی علیہ السلام کا شریک نہیں ہے۔ مشہور اہل تسنن عالم حاکم نیشاپوری نے اپنی کتاب 'المستدرک علی الصحیحین'، ج ۵، ص ۲۰۶ پر یہ لکھا ہے:

تَوَاتَرَتِ الۡأَخۡبَارُ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنۡتَ أَسَدٍ وَلَدَتۡ أَمِيۡرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ عَلِيَّ بۡنَ أَبِيۡ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجۡهَهٗ فِيۡ جَوۡفِ الۡكَعۡبَةِ

"متواتر حدیثوں سے ثابت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت اسد نے امیر المومنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ **کو داخلِ خانہ کعبہ جنم دیا۔"**

آج ۱۳/ رجب ۱۴۴۱ھ، امیر المومنین امام علی بن ابی طالب علیہما السلام کے یوم ولادت کی مناسبت سے ہم تمام عالم اسلام کو تہہ دل سے ہدیۂ تبریک پیش کرتے ہیں۔ آئیے اس پر مسرت موقعہ پر امام علی علیہ السلام کے فضائل کے سمندر سے بطور تبرک چند قطرے حاصل کریں اور ان کی تھوڑی سی نمی کو محسوس کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

۱) **امام علی علیہ السلام کے فضائل بیشمار ہیں:** رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: **"یقیناً خداوند عالم نے میرے بھائی علی علیہ السلام کو اتنی فضیلتیں عطا کی ہیں جن کی کثرت کو شمار نہیں کیا جاسکتا۔**

[المناقب از خوارزمی، ص ۱۹]

۲) **امام علی علیہ السلام جیسے فضائل کسی کے نہیں:** احمد بن حنبل کا بیان ہے کہ اصحاب رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم میں سے کسی کی شان میں صحیح السند فضائل ویسے مروی نہیں ہیں جیسے علی بن ابی طالب علیہما السلام کی شان میں نقل ہوئے ہیں۔

[شواہد التنزیل از حاکم حسکانی، ج۱، ص۱۹]

۳) **امام علی علیہ السلام کے فضائل کا احصاء ناممکن ہے:** رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: **"اگر تمام درخت قلم بن جائیں، تمام دریا سیاہی بن جائیں، تمام جن حساب کرنے والے اور انسان لکھنے والے ہوجائیں تب بھی وہ علی بن ابی طالب علیہما السلام کے فضائل کو قلم بند نہیں کرسکتے۔**

[المناقب از خوارزمی، ص۱۸]

۴) **قرآن مجید میں امام علی علیہ السلام کا تذکرہ:** ابن عباس کا بیان ہے کہ کہیں بھی قرآن مجید میں اَلَّذِیْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوْا الصَّالِحَاتِ (جو ایمان لائے اور نیک اعمال انجام دئے) نہیں آیا ہے مگر یہ کہ اس کے امیر اور شریف علی علیہ السلام ہیں۔

[حلیۃ الاولیاء از حافظ ابو نُعَیم اصفہانی، ج۱، ص ۶۴]

۵) **خدا نے کبھی امام علی علیہ السلام کی سرزنش نہیں کی:** ابن عباس کا بیان ہے کہ اصحاب پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم میں سے کوئی بھی مرد ایسا نہیں ہے جس کی خداوند عالم نے سرزنش نہ کی ہو مگر علی علیہ السلام کا تذکرہ ہمیشہ خیر سے کیا۔

[حلیۃ الاولیاء از حافظ ابو نُعَیم اصفہانی، ج۱، ص ۶۴]

۶) **امام علی علیہ السلام کا دشمن ملعون ہے:** ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ میں رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پاس تھا کہ علی علیہ السلام تشریف لائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے مجھ سے کہا: **"اے ابو ہریرہ! کیا تم جانتے ہو یہ کون ہے؟"** میں نے جواب دیا 'ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم! یہ علی بن ابی طالب علیہما السلام ہیں!' رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: **"یہ خزانوں کا سمندر ہے، چڑھتا ہوا سورج ہے، یہ نہر فرات سے زیادہ سخی ہے اور اس کا دل اس پوری دنیا سے وسیع ہے۔ پس جو بھی اس سے بغض رکھے گا اس پر اللہ کی لعنت ہے۔**

[کنز العمال از متقی ہندی، ص۶۲]

۷) **امام علی علیہ السلام کا پیروکار ہدایت پائیگا:** محمد بن عمر (فخر الدین رازی) کا بیان ہے کہ جو بھی اپنے دینی امور میں علی علیہ السلام کی پیروی کریگا وہ ضرور ہدایت یافتہ ہوگا کیوں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے یہ دعا کی تھی کہ اَللّٰھُمَّ اَدِرِ الْحَقَّ مَعَہٗ حَیْثُمَا دَارَ (خدایا! حق کو علی علیہ السلام کے ساتھ وہاں موڑنا جہاں وہ مڑیں)۔

[تفسیر مفاتیح الغیب معروف بہ تفسیر کبیر، ج۱، ص۱۱۱]

ان تمام فضائل کے باوجود ہر زمانہ میں لوگوں نے امام علی علیہ السلام کی محبت و ولایت کو فراموش کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی یہ نصیحت انسان کو آج بھی دعوت فکر دے رہی ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: **"بیشک میرے بعد فتنہ برپا ہو گا۔ جب ایسا ہو تو تم سب علی بن ابی طالب علیہما السلام کا دامن تھام لینا۔ کیونکہ سب سے پہلے مجھ پر ایمان لانے والے وہی ہیں اور روز قیامت مجھ سے مصافحہ کرنے والوں میں بھی سب سے پہلے وہی ہوں گے۔ وہ صدّیق اکبر ہیں اور وہی اِس امّت کے فاروق ہیں۔ وہ مومنین کے سید و سردار ہیں جبکہ منافقین کا راہنما مال و دولت ہے۔"**

[الاصابۃ از حافظ ابن حجر عسقلانی، ج ۷، قسم ۱، ص ۱۶۷]

دنیا میں کامیابی اور آخرت کی ابدی سعادت کو حاصل کرنے کا واحد راستہ امیر المومنین امام علی بن ابی طالب علیہما السلام کی محبت و ولایت ہے۔ خداوند عالم کی بارگاہ میں ہم دعاگو ہیں کہ وہ وارث امام علی علیہ السلام حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور میں تعجیل فرمائے اور آخری سانس تک ہمیں محبت و ولایت محمد و آل محمد علیہم السلام کے راستہ پر قائم رکھے۔ آمین یارب العالمین!